OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

خصائص نبوی ﷺ پر لکھی جانے والی اردو کتب کا اجمالی تعارف

A brief introduction to the Urdu books written on the Ṣeerah of the Prophet ﷺ

Muhammad Abu Bakar
MPhil scholar, Department of Islamic studies, Minhaj University, Lahore
Humera Naz
Assistant professor, Minhaj University, Lahore
Sikander Nawaz
MPhil scholar, department of Islamic studies, Minhaj University, Lahore

Abstract

Allah, the Exalted and Exalted, bestowed upon His chosen servants the position of Prophethood and Messenger ship, and also characterized them with high moral and distinguished qualities and perfections. These attributes and perfections are the characteristics of the Prophets, peace be upon them, which distinguish them from other human beings. The Holy Prophet(PBUH) is the Imam and the Seal of the most distinguished group of Prophets. You (PBUH) have collected the praises and virtues, miracles and perfections, and characteristics and distinctions of all prophets and messengers in the essence of teaching. There is no equal to you in this feature. In this paper, a brief introduction of the Urdu books written on the

CC BY

characteristics of the Prophet (PBUH) has been presented. Also, the important topics of these books have been discussed.

Key words: Qualities, Messenger ship, characteristics, perfections

تمہید

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے جن برگزیدہ بندوں کو مرتبہ نبوت ورسالت کے منصب عالیہ پر فائز فرمایا، انہیں اعلیٰ اخلاقی و امتیازی اوصاف و کمالات سے بھی متصف فرمایا۔ یہی اوصاف و کمالات انبیائے کرام علیہم السلام کے خصائص ہیں جو انہیں دیگر انسانوں سے ممتاز کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ انبیاء کرام کی عظیم المرتبت جماعت کے امام اور خاتم ہیں، آپ ﷺ امام جامع کمالات انبیاء علیہم السلام ہیں، آپ صلی تعلیم کی ذات اقدس میں تمام انبیاء اور رسل کے محامد و محاسن، معجزات و کمالات، اور خصائص و امتیازات بدرجہ اتم جمع فرما دیئے ہیں۔ اس خصوصیت میں اول تا ابد کوئی آپ کا ہمسر و ثانی نہیں۔ مقالہ ھذا میں خصائص نبوی ﷺ پر لکھی جانے والی اردو کتب کا اجمالی تعارف پیش کیا گیا ہے۔ نیز ان کتب کے اہم عنوانات پر بحث کی گئی ہے۔ سب سے پہلے جس نے حضور نبی کریمa کے خصائص پر گفتگو کی وہ امام شافعی ہیں اُس کے بعد آپ کے اصحاب میں سے سب سے پہلے جس نے حضور نبی کریمa کے خصائص پر کتب لکھی وہ "ابن دحیہ الکلبی" (المتوفی 633ھ) ہیں، آپ کی کتاب کا نام "نھایۃ السول فی خصائص الرسولa" ہے۔ حضور نبی کریمa کی سیرت کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ فضائل

2-خصائل

3۔ شمائل

خصائل کے لیے خصائص کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

خصائص سے مراد وہ اوصاف و کمالات اور امور و معاملات ہیں جو کسی کی ذات کے ساتھ خاص اور کسی دوسرے میں نہ پائے جائیں۔ خالق کائنات نے انسانیت کی رشد و ہدایت کے لیے اپنے برگزیدہ بندوں کو پیغمبر بنا کر دنیا میں بھیجا تو انہیں دیگر انسانوں سے ممیز کرنے کے لیے ان گنت اوصاف و کمالات سے متصف فرمایا۔ یہ اوصاف و کمالات ان کے خصائص کہلاتے ہیں اور انہی خصائص کی بنا پر انہیں عامۃ الناس کے مقابلے میں منفرد مقام حاصل ہے۔ جب نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیa مبعوث ہوئے تو مبداء فیض کی طرف سے آپa کو ان تمام خصائص و امتیازات کا جامع بنایا گیا۔ جو دیگر انبیاء کرام میں فرداً فرداً موجود تھے۔ اس پر مستزاد آپa کو وہ بے پایاں اعزازات، القابات، تصرفات، معجزات اور اختیارات عطا فرمائے گئے۔ جو صرف آپa کا طرہ امتیاز اور خاصہ ہیں اور اس حوالے سے سابقہ انبیاء و رسل میں سے کوئی آپa کا ہمسر نہیں۔ خصائص سے مراد ایسی خصوصیات اور صفات ہیں جو کسی کو اس کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

خصائص مصطفیa دو طرح کے ہیں

ایک وہ جو آپکو دیگر انبیاء ورسل علیھم السلام کے مقابلے میں حاصل ہیں جیسے آپ a کا تخلیق میں اول ہونا، نبوت میں اول ہونا، خاتم النبیین ہونا، آپ کو جوامع الکلم عطا کیا جانا۔ روز محشر آپ a کو مقام محمود پر فائز کیا جانا۔ شفاعت کبریٰ کا حق عطا کیا جانا۔ انبیاء علیہم السلام کی گواہی دینا کہ انہوں نے پیغام حق اپنی اپنی قوم کو پہنچا دیا تھا، دوسری قسم میں وہ خصائص آتے جو آپ a کو اپنی امت کے مقابلے میں عطا کئے گئے، جیسے آپ a کے تشریعی اختیارات، نماز تہجد کی فرضیت، صوم وصال وغیرہ، اہل سیر نے ان خصائص کی مزید تین اقسام بیان کی ہیں، جن کو المزنی نے "المختصر" میں بیان کیا ہے۔

ا۔ دنیوی خصائص

2۔ برزخی خصائص

3۔ اُخروی خصائص[1]

غایۃالسول فی خصائص الرسول a السراج ابن الملقن (م 804ھ)

خصائص کے متعلق بنیادی گفتگو کرنے کے بعد آپ کے سامنے خصائص پر لکھی گئی اردو کتب کا تعارف پیش کرتے ہیں۔ ابن الملقن نے اپنی کتاب میں حضور نبی کریم کے خصائص کو چار انواع میں تقسیم کیا ہے۔ خصائص کی پہلی نوع کا تعلق واجبات کے ساتھ ہے جو آپ کے ساتھ خاص ہے لیکن امت کے افراد اس میں شامل نہیں ہیں۔ خصائص کی دوسری قسم کا تعلق محرمات کے ساتھ ہے۔ اس کی بھی دو قسمیں کی گئی ہیں پہلی قسم میں وہ محرمات بیان کیے گئے ہیں جن کا تعلق مسائل نکاح کے علاوہ مسائل کے ساتھ ہے۔ محرمات کی دوسری قسم کا تعلق مسائل نکاح کے ساتھ ہے خصائص کی تیسری نوع کا تعلق ان مباحات اور تخفیفات کے ساتھ ہے۔ ان میں بھی دو قسم کے مسائل ہیں۔ ایک تو وہ مسائل ہیں جن کا تعلق نکاح کے مسائل کے ساتھ ہے اور کچھ مسائل ایسے ہیں جن کا تعلق مسائل نکاح کے علاوہ مسائل کے ساتھ ہے۔

چوتھی نوع میں وہ خصائص شامل ہیں جن کا تعلق فضائل اور کرامات کے ساتھ ہے ان کو بھی دو اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے کچھ فضائل و کرامات وہ ہیں جن کا تعلق مسائل نکاح کے ساتھ ہے اور کچھ خصائص وہ ہیں جو مسائل نکاح کے علاوہ دیگر مسائل کے ساتھ متعلق فضائل اور کرامات ہیں۔ امام مزنی نے اپنی کتاب میں کتاب النکاح کی ابتدا اسی خصائص النبی a سے کی ہے اور اصحاب شافعی نے بھی ان کی اتباع کی ہے۔[2] اس کی وجہ یہ ہے کہ نکاح کی بابت آپ a کے خصائص بہت زیادہ ہیں۔ پھر اُنہوں نے اس کے علاوہ کو اس کے تحت ذکر کیا ہے۔ خصائص النبی فقہ میں ان احکام کو کہا جاتا ہے۔ جو صرف حضور نبی اکرم a کے لیے تشریع ہوئے ہیں اور یہ احکام آپ کو باقی امت سے ممتاز کرتی ہیں البتہ یہ اصطلاح عام استعمال میں ان تمام خصوصیات کی طرف اشارہ ہے۔ جو حضور نبی اکرم a کو دوسرے مسلمانوں اور انبیاء سے ممتاز کرتے ہیں اور ان خصوصیات میں آپ کی امت اور شریعت بھی شامل ہے۔ فقہ میں خصائص النبی سے مراد وہ احکام ہیں جو آپ a کے ساتھ مخصوص ہیں۔[3]

ذکر خیر الواری المعروف خصائص الکبریٰ

مصنف: علامہ جلال الدین سیوطی
مترجم: حضرت خواجہ صدیق احمد سیدوی
ناشر، معظمی پرنٹرز راولپنڈی، 2005
صفحات: 506

کسی بھی کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس کے عنوان سے لگایا جاتا ہے۔ یہ کتاب تاجدار کائنات کے خصائص پر مشتمل ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو تقریباً 93 ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ آغاز میں سید الانبیاء کا سب سے پہلے پیدا کیا جانا پھر انبیا کرام کی بشارات، آسمانی کتب میں آپa کے تذکرے کا بیان، پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کثیر تعداد میں معجزات کا تذکرہ کیا، اسی طرح آپa کے جسم اکا باعث برکت، خون مبارک کی فضیلت، آپa کی حفاظت کا ذمہ خود رب العالمین نے لیا۔ شق القمر نیز اور بہت سی خصوصیات کو احسن انداز میں پرویا گیا جس کو پڑھ کر انسان کا قلب سکون محسوس کرتا ہے۔[4]

عصمت نبوی

مصنف: علامہ جلال الدین سیوطی
مترجم: محمد شہزاد مجددی
ناشر: سنی لٹریری سوسائٹی، لاہور، 2003ء
صفحات: 32

اس کتاب میں علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے قرآن مجید کی آیت مبارکہ

لِّيَغْفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا (الفتح، 2:48)

کے حوالے سے صحابہ و تابعین سے جو اقوال منقول ہیں اور بعض مفسرین نے ان کی روشنی میں جو کچھ لکھا ہے۔ اس پر علامہ جلال الدین سیوطی نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ حسین محمد علی الشکری نے حوالہ جات کی تخریج اور حواشی کے ساتھ شائع کیا ہے۔[5]

کتاب الصغریٰ فی خصائص المصطفیٰ

جلال الدین سیوطی
صفحات: 96
مترجم: فیض احمد اویسی
فیض ملت پبلی کیشنز گوجرانوالہ، 2013ء

اس کتاب کے دو ابواب ہیں۔ پہلے باب کی دو فصول ہیں پہلی فصل میں دنیا میں حضور نبی اکرمa کو جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں ان کو بیان کیا گیا ہے اور یہ ایک سو چھبیس خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ دوسری فصل میں دنیا میں امت محمدیہ کو جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں ان کو بیان کیا گیا(6)

خصائص رسول

مصنف: ڈاکٹر خلیل ابراہیم ملا خاطر

مترجم: مولانا یٰسین اختر مصباحی

ناشر: ادارہ غوثیہ رضویہ لاہور،

صفحات: 184

کتاب ہذا میں ڈاکٹر موصوف نے قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں نبی کریمa کے مقام و مرتبہ، قدر و منزلت اور عظمت و رفعت کا ذکر اس انداز سے واضح کیا ہے کہ جس کے بعد کسی دوسرے کی محبت و اتباع درست ثابت نہیں ہوتی۔ اس کی تقسیم دو فصول پر مشتمل ہے اور ہر فصل کے دو حصے ہیں۔ فصل اول میں حضور سرور کائنات کے دنیاوی امتیاز و اختصاص کو اجاگر کیا گیا ہے، اس میں انبیاء و مرسلین سے عہد و میثاق، خاتم النبیین، قربت انبیاء کرام، احسان خداوندی' عظمت رسالت، اوصاف نبوت و رسالت سے خطاب، اسراء و معراج، مہر نبوت اطلاع امور غیب، فصل اول کی دوسری بحث میں آپa کے اخروی امتیازات و اختصاص کا تذکرہ کیا گیا ہے' اس میں شفاعت کبریٰ درود و سلام، مقام محمود، حوض کوثر میں پھر فصل ثانی امت محمدیہ کیلئے دنیاوی اعزاز و اکرام، اس فصل میں خیر امت، اسلام و مسلمین امت محمدی کی اقتداء، انبیاء سابقین پر ایمان، اور دوسری فصل کے آخری حصے میں امت محمدیہ کیلئے اخروی اعزاز و اکرام جیسے اہم موضوعات کو احسن انداز میں بیان کیا گیا ہے۔(7)

امتیازات مصطفیٰ

مصنف: ڈاکٹر خلیل ابراہیم ملا خاطر

مترجم: مفتی محمد خان قادری

ناشر: حجاز پبلی کیشنز' لاہور

اشاعت اول: 1990ء

اشاعت چہارم: 2012ء

صفحات: 223

ڈاکٹر خلیل ابراہیم ملا خاطر نے اس کتاب میں حضور نبی کریمa کے ایک سو ایسے خصائص جمع کیے ہیں جو دیگر انبیاء کرام کی نسبت آپ ہی کا خاصہ ہیں۔

یہ پہلی کتاب ہے جس میں اس قدر نہایت ہی احسن انداز میں خصائص کو جمع کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں مصنف خود لکھتا ہے کہ ان مذکورہ خصائص کے علاوہ بھی حضور نبی کریم a کے بے شمار خصائص ہیں۔ خصائص میں ذکر کیے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضور نبی کریم a کی قدر و منزلت اور مقام مرتبے کی بلندی اور دوسرے انبیاء علیہم السلام سے آپ کے منفرد و ممیز ہونے پر لالت کرنے کے لیے کافی ہے۔ مصنف نے ان خصائص کو قرآن مجید کی آیات مبارکہ اور احادیث مبارکہ کے ذریعے مزین کیا ہے۔ مفتی محمد خان قاری نے اس کتاب کا بڑا خوبصورت اور ادبی ترجمہ کیا ہے۔[8]

یک صد خصائص مصطفی

محمد فیض احمد اویسی

انجمن انوار القادریہ، کراچی

خصائص کی اقسام

1۔ وہ واجبات جو آنحضرت a کے ساتھ خاص ہیں جیسے تہجد

2۔ وہ احکام جو آنحضرت a ہی پر حرام ہیں وہ دوسروں پر حرام نہیں تحریم زکوٰۃ

3۔ وہ مباحات جو حضور a کے ساتھ خاص ہیں نماز بعد عصر

4۔ وہ فضائل و کرامات جو حضور a کے ساتھ مخصوص ہیں۔

مفتی فیض احمد اویسی کی اس کتاب میں صرف خصائص کی قسم چہارم میں سے خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔[9]

حضرت سیدنا الانبیاء a اور آپ a کی امتیازی خصوصیات

مصنف: سید منظور احمد شامی

ناشر: مکتبہ جامعہ نقشبندیہ و قادریہ، سندھ پاکستان

صفحات: 876

اس عالم رنگ و بو کا خلاصہ انسان ہے اور نبی نوع انسان کا جوہر انبیاء علیہم اسلام ہیں خود سید الانبیاء کی نبوت کے مظاہر ہیں۔ ہر کتاب آپکی خصوصیات پر ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت کی حامل ہیں۔ اس کتاب کو چھتیس ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ مصنف نے پوری کوشش کی ہے کہ آپ a کی تمام خصوصیات کو قلم بند کیا جائے۔ اس میں خاص طور پر آپ a کا ابتدائے نور کا پرورش، آپ a کا نسب مبارک، بدنی خصوصیات، تاثیر خصوصیات، دنیوی، برزخی خصوصیات اور آپ a کی انبیاء سے تقابلی اولیت، جامع کمالات و تصوف اور معراج پھر، آپ a کے روضہ اقدس، تبرکات عظیمہ، اور آخر میں حیات مقدسہ اور متفرقات کا تذکرہ جس کو احسن انداز میں سپرد قلم کیا ہے۔[10]

قرآن اور فضائل نبوی

مصنف: امام عبد اللہ محمد بن صدیق الغماری

مترجم: محمد اکرام اللہ زاہد

اشاعت2018ء

صفحات:398

ناشر: ادارہ خدمت اسلام، پھالیہ

یہ کتاب الصدیق الغماری کی عربی کتاب دلالۃ القرآن المبین علی ان النبی افضل العالمین کا اُردو ترجمہ ہے۔ آپ نے اس کتاب میں قرآن مجید کی تمام سورتوں سے متعدد آیات آپ کی شان اقدس میں جمع کیں۔ اور مسلمہ تفاسیر کی روشنی میں حضور نبی کریم ﷺ کے فضائل کے متعلقہ آیات مبارکہ کی وضاحت کی۔[11]

افضل الرسل

پیر سید محمد حسین شاہ علی پوری

مرتب: محمد صادق قصوری

ناشر: زاویہ پبلشرز، 2002ء

صفحات:192

سید محمد حسین شاہ علی پوری نے حضور نبی کریمa کے کمالات کا تذکرہ کرتے ہوئے قرآن وحدیث اور آثار صحابہ کی روشنی میں کتاب افضل الرسل تالیف کی۔ 115 عنوانات کے تحت آپ کی شان بیان کی ہے۔ اس کتاب میں زیادہ تر خصائص کبری، حلیہ الاولیاء، مدارج النبوۃ، الشفا اور المواہب اللدنیہ سے روایات لی گئی ہیں۔ محمد علی الشکری نے حوالہ جات کی تخریج اور حواشی کے ساتھ شائع کیا ہے۔[12]

خصائص النبی

مصنف: حافظ زاہد علی

ناشر: راحت پبلشرز، لاہور

سن اشاعت: 2003

صفحات:265

یہ کتاب حضور نبی اکرمa کے فضائل وخصائص پر ہے۔ اس میں سب سے پہلے نبی کے معنی ومفہوم، نبی اور امام الانبیاaکی ولادت کے حسین لمحات، واقعہ شق صدر کا تفصیلی بیان، آپ کے عضا مبارک کا قرآن حکیم میں ذکر فرمانا، آپ کا اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا، اللہ رب العزت کا آپ کے شہر اور زمانے کی قسم کھانا جیسے کے کثیر معجزات کا تذکرہ، پورے قرآن کریم میں ”یا محمد“ کہہ کر نہ بلانے کی وضاحت پر آخر میں سید الانبیاء کے وصال کے بعد ازواج مطہرات کا

نکاح حرام ہونا، آپ a کا قبر میں زندہ ہونا، آپ a کو لواء الحمد کا عطا فرمایا جانا جیسے اہم موضوعات کو مصنف نے احسن انداز میں پرویا ہے۔[13]

خصائص النبی

مصنف: حافظ زاہد علی

ناشر: راحت پبلشرز

صفحات: 717 جلدیں 2

بنی نوع آدم حضرت انبیاء کرام رب کائنات سے سب سے زیادہ قریب ہوئے ہیں، اور سید الانبیاء والمرسلین قرب الٰہی کے اعلیٰ وارفع مقام پر فائز ہیں۔ یہ کتاب دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی ورق گردانی کرنے سے ہی مصنف کی حضور a کے ساتھ نسبت وعقیدت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کی جلد اول دو ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں آپ a کی جسمانی خصوصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے اور اس طرح اس کے باب دوم میں تاجدار کائنات کی شخصی اور صفاتی خصوصیات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ نیز آپ a کے کثیر آسمائے گرامی کا تذکرہ اور اللہ تعالیٰ کا اپنے محبوب پر درود وسلام پڑھنا۔ پھر جلد دوم تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں سید الانبیاء کی نبوت وپیغمبرانہ خصوصیات باب دوم میں امام الانبیاء کی بدنی خصوصیات اور آخری باب تاجدار مدینہ کی اخروی خصوصیات پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔[14]

خصوصیات مصطفی

تالیف: مولانا ہارون معاویہ

ناشر: دارالاشاعت، کراچی، 2007

جلدیں: 4

صفحات: 2135

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب وخلیل حضرت محمد a کے بے شمار فضائل ومناقب بیان فرمائے ہیں اور انہیں زینت رحمت سے مزین فرمایا ہے گویا کہ آپ سراسر رحمت ہیں، آپ کی جملہ صفات وفضائل تمام مخلوقات کے لیے باعث رحمت ہیں۔ یہ کتاب بھی تاجدار کائنات a کے خصائل پر چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی ہر جلد میں امام الانبیاء کی پچیس خصوصیات کو تفصیلاً اجاگر کیا گیا ہے۔ چار جلدوں میں آپ a کی سو خصوصیات کو جمع کیا گیا ہے اور ہر ایک خصوصیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی جلد اول میں بعثت محمدی a، اور آپ کے بچپن کے احوال، اللہ تبارک وتعالیٰ کا بن مانگے آپ کو وہ مقام دیا جو دیگر انبیاء کو مانگنے سے بھی عطاء نہ ہوا۔ جلد دوم میں آپ a کا خاتم النبیین ہونا اور پھر آپ a کے اخلاق کریمانہ، نیز آپ a کی سیرت طیبہ خود ایک امتیازی خصوصیات میں سے ہے، اور شق صدر کی اہم خصوصیات کا تذکرہ ہے۔ جلد سوم میں حضور a کی قسم اور آپکے شہر کی قسم اٹھانا۔ آپ کا وجود اللہ کی سب سے بڑی نعمت

ہے۔ جلد چہارم میں شفاعت کبریٰ، آپa کا رحمت ہونا، آپa کے ذکر کو اللہ نے اپنا ذکر کہا جیسے کئی اہم عنوانات کو قلمبند کیا گیا ہے۔[15]

شان خیر الانام من آیات القرآن

مصنف: حاجی فتح محمد نسیم

ناشر: مکتبہ جمال کرم، لاہور، 2008

صفحات: 384

اس کتاب کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے باب میں سورۃ البقرۃ سے لیکر سورۃ المائدہ میں موجود آیات کے ذریعے شان وعظمت رسالت کو ثابت کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں سورۃ انعام سے لیکر سورۃ کہف سے متعلقہ آیات کے شان رسالت کو واضح کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں سورۃ طہ سے لیکر سورۃ احزاب میں موجود آیات کے ذریعے شان رسالت کو بیان کیا گیا ہے۔[16]

مقام محمدa: قرآن کے آئینے میں

مصنف: سید محمد ابوالخیر کشفی

مرتب: سید عزیز الرحمن

ناشر: دارالاشاعت، اُردو بازار، کراچی، 2005ء

صفحات: 238

سید محمد ابوالخیر کشفی نے قرآن کے پس منظر میں خوبصورت اُردو نثر لکھی اور سیرت نبوی پر تین حصوں پر مشتمل کتاب مرتب کی۔

1۔ حیات طیبہ

2۔ فضائل و کمالات

3۔ خلق عظیم

فضائل و کمالات نبوی کی تشریح پر مشتمل دوسرا حصہ "مقام محمد" ہے۔ اس کتاب میں معروف تفاسیر سے استفادہ کیا گیا ہے اور قرآن کریم کی روشنی میں سیرت نبوی پر آج کے حالات وواقعات پر بھی بات چیت کی گئی ہے۔[17]

خصائص محمدیہ

مصنف: محمد بن علوی بن عباس المالکی

مترجم: یٰسین اختر مصباحی

ناشر: ادارہ مصارف نعمانیہ، لاہور

صفحات 34
اس کتاب میں حضور نبی کریم کے فضائل و خصائص کے حوالے سے جو اعتراضات کیے جاتے ہیں اس پر نقد و جرح کی گئی ہے۔ خاص طور پر فضائل و خصائص میں صحت حدیث کا خیال نہیں رکھا جاتا اگر ضعیف احادیث کے حوالہ جات استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے علماء کے اختلاف کو بیان کیا ہے۔ خاص طور پر ابن تیمیہ اور ابن قیم نے فضائل کے حوالے سے جو گفتگو کی ہے اس کو بیان کیا ہے۔ اور آخر میں پندرہ کے قریب حضور کی خصوصیات کو حوالوں کے ساتھ بیان کیا ہے۔ آخر صفحہ پر منظوم صورت میں دس خصوصیات کا تذکرہ کیا ہے۔ حضور نبی کریم کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے آپ کے اسماء مبارکہ میں کثرت کا پہلو پایا جاتا ہے یہ وجہ ہے کہ سیرت نگاروں نے صرف آپ کے اسماء مبارکہ کی خصوصیات و فضائل پر علیحدہ سے بے شمار کتب تحقیق کی ہیں۔ یہاں صرف چند ایک کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔[18]

معارف اسم محمد

مصنف: محمد ثناء اللہ شجاع آبادی

ناشر: دارالکتاب، لاہور، 2004ء

صفحات: 196

مصنف نے اپنی کتاب کو درج ذیل ابواب میں تقسیم کیا ہے۔
تاریخ اسم محمد، کمالات اسم محمد، برکات اسم محمد، تعظیم محمد، تعظیم اسم محمد، جلوہ ہائے اسم محمد، اسم محمد کی روشنی میں ہندو دھرم میں جو خصوصیات بیان کی گئی ہیں ان کو بھی بیان کیا گیا ہے۔[19]

معرفت اسم محمد

حضور نبی کریم کے اسم مبارک کے معارف و فضائل

ترتیب و تحقیق: محمد متین خالد

فاتح پبلشرز لاہور، 2002ء

یہ کتاب مختلف دانشور اور محققین کے حضور نبی کریم کے اسما مبارکہ پر لکھے گئے مقالہ جات کا مجموعہ ہے۔
ان میں خاص طور پر شاہ عبد الحق محدث دہلوی، علامہ ابن کثیر، پیر کرم شاہ الازہری، مولانا عبد الماجد دریا آبادی، صادق سیالکوٹی، مولانا ضیاء الرحمن فاروقی، پروفیسر طاہر القادری، ڈاکٹر مسعود احمد، صاحبزادہ محمد ظفر الحق بندیالوی، امجد اسلام امجد، محشر رسول نگری کے مقالہ جات شامل ہیں۔
یہ کتاب 264 صفحات پر مشتمل ہے۔[20]

شہد سے میٹھا نام محمد

علامہ محمد فیض احمد اویسی

ادارہ تصنیفات علامہ اویسی بہاولپور، 1985ء

یہ کتاب 256 صفحات پر مشتمل ہے اس کتاب میں حضور نبی کریم a کے فضائل وبرکات بیان کیے گئے ہیں۔[21]

فلسفہ اسمائے رسول

مصنف: ڈاکٹر محمد طاہر مصطفے

ناشر: الفیصل ناشران وتاجران کتب، 2008ء

صفحات: 780

اس کتاب میں بڑی تفصیل کے ساتھ حضور نبی کریم کے اسماء مبارکہ کی تشریح اور فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ مصنف نے اپنی کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں اسماء کی بنیادی ضرورت، اہمیت اور اس کے اثرات بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے باب میں علم الاسماء اور علم اسمائے رسول کی ضرورت واہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

تیسرے باب میں اسوہ رسول اور اسمائے رسول کو بیان کیا گیا ہے۔

چوتھے باب میں اسمائے رسول کے ماخذ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اسمائے رسول کے ماخذ میں قرآن، حدیث، کتب معازی وسیر، اُردو کتب سیرت، کتب تاریخ، کتب تفاسیر، کتب اسماء الرجال، نعتیہ شاعری، مسجد نبوی میں باب السلام سے باب البقیع تک مکتوب اسماء الرسول شامل ہیں۔

پانچویں باب میں ان اسماء مبارکہ کو بیان کیا گیا ہے جن کا ماخذ قرآن مجید ہے۔ اس میں دوسو تیئس (223) اسماء مبارکہ کی تشریح کی گئی ہے۔

چھٹے باب میں ان اسماء مبارکہ کی تشریح کی گئی ہے جو احادیث مبارکہ سے اخذ کیے گئے ہیں۔ ان کی تعداد ترپین (53) ہے۔

ساتویں باب میں تفاسیر، کتب سیر وتاریخ سے ماخذ اسمائے رسول بیان کیے گئے ہیں۔

آٹھویں باب میں اسمائے رسول کی اہمیت وفضیلت کا انسانی سیرت وکردار پر اطلاق کو بیان کیا گیا ہے۔

چوتھے باب میں سورۃ یٰسین تا سورۃ فتح میں موجود آیات کے ذریعے شان رسالت کو بیان کیا گیا ہے۔

پانچویں باب میں سورۃ حجرات سے لیکر سورۃ قلم میں موجود آیات کے ذریعے شان رسالت کو واضح کیا گیا ہے۔

چھٹے باب میں سورۃ المزمل سے سورۃ الکوثر میں موجود آیات کے ذریعے شان رسالت کو واضح کیا گیا ہے۔[22]

معارف اسم محمد

مولف: محمد نعیم احمد برکاتی

ناشر: پروگریسو بکس لاہور، 2010

صفحات: 352

کتاب ہذا تاجدار مدینہ کے اسمائے گرامی پر مشتمل ہے۔ اس میں مولف نے آپ کے نامور کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے فضائل و مناقب و خصائص بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اسی طرح اس کتاب کے پہلے حصے میں حضور کا اسماء گرامی آسمانوں پر، دیگر اسمانی کتابوں پر، جنت میں لکھا گیا۔ آپ کا نام اور دوسرے حصے میں آپ کے اسماء کا تذکرہ کرکے ان کے فضائل و خصائل بیان کیے گئے ہیں۔ [23]

حدیقۃ الصف فی اسماء النبی المصطفیٰ

تالیف: مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی

ترجمہ: محمد احمد رضا

ناشر: مکتبہ الرازی، کراچی، 2012

صفحات: 190

کم و پیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر تشریف لائے لیکن سب سے خطاب کا اندازہ ایک جیسا رہا، یا آدم، یا موسیٰ، یا عیسیٰ، یا زکریا لیکن جب آپ کی باری آئی تو انداز یکسر بدل گیا۔ مختلف صفاتی ناموں سے آپ کو خطاب کا شرف بخشا۔

یہ کتاب تاجدار کائنات کے اسمائے گرامی پر مشتمل ہے اس میں آپ کے 1177 حسین و بابرکت ناموں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نیز مترجم نے وہ اسماء جن کے ثبوت یا مضرمین محققین کو اختلاف یا........ تھا ان کا ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ وجہ اختلاف پیدا نہ ہو اور ہر نام کو درود و شریف کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس کتاب کو سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور آخر میں تاجدار کائنات a کے جان نثار صحابہ جو غزوہ بدر میں شریک تھے۔ ان کے اسمائے بھی اس میں شامل ہیں۔ [24]

شمائل و خصائل نبوی

مؤلف: مولانا عبد المعبود صاحب

ناشر: مکتبہ رحمانیہ لاہور

صفحات 696

یہ کتاب حضور کے شمائل و خصائل نبوی پر ایک اپنا مقام رکھتی ہے۔ اس میں سب سے پہلے شمائل کا مفہوم اسی طرح پھر آپ کے خلقی و جسمانی احوال و اوصاف کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ پھر تاجدار کائنات کے حسن روشن اور حلیہ مبارک کی دلآویزی اور حسن و رعنائی کے تذکرے بہت ہی احسن انداز میں بیان کیے گئے۔ اس میں تاجدار کائنات کے اوصاف حمیدہ، اخلاق حسنہ، آپ کے شفقت و سخاوت سے لبریز واقعات پھر والدین کی عظمت احادیث کی رو سے، اتباع سنت و اطاعت رسول، تارک سنت پر خدا کی لعنت، آپ کے گھریلو معاملات، عبادت کے معمولات نیز آپ کے مشروبات اور

طعام اور وظائف دیگر کئی ستونوں کو تفصیل کے ساتھ اوراق میں اس طرح سمویا کہ جیسے پڑھ کر ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔[25]

سید الانبیاء کی امتیازی خصوصیات

مصنف: علی اصغر چوہدری

ناشر: رابعہ بک ہاؤس

کل صفحات: 277

اس کتاب کا آغاز بہت شاندار عنوان سے ہوتا ہے سب سے پہلے تاجدار کائنات a کی ذات اقدس پر درود و سلام پیش کرنے کی فضیلت اور اجر و ثواب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی آمد کے متعلق انبیاء کی پیشین گوئیاں، حضور نبی اکرم a کی اُمت کے امتیازات، آپ کی عظمت، قرآن مجید کی تاثیر اور کفار کا اعتراف شکست، آسمائے گرامی کا تذکرہ نیز اس کتاب میں سید الانبیاء کی دو سو سے زائد خصوصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے اور اس طرح آپ کی سنتوں کا بیان، مقام محمود، آپ a کی اطاعت ہیں خدا کی اطاعت ہے۔ ان اہم مضامین سے یہ کتاب لبریز ہے اور آخری حصہ میں منافقین کے اعتراضات اور کفار کے اعتراضات اور ان کے جوابات پر قرآن کریم کی آیت، آپ کی نبوت ورسالت ثابت ہے۔ جیسے اہم مضامین اس میں موجود ہیں۔[26]

خصوصیات محمد رسول اللہ

مولف: الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

نظر ثانی: الشیخ ابو تراب نوریوری

مکتبہ اسلامیہ، 2013ء

صفحات: 32

اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم کی عظمت و رفعت کے بیان میں اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں خصوصیات آپ کو عطا فرمائی ہیں جو آپ کو تمام انبیاء اور کل کائنات سے آپ کو ممتاز کرتی ہیں۔

اختصار کے پیش نظر اس کتاب میں آپ کی فضیلت و عظمت کو بیان کرنے کے لئے حضور نبی کریم کی چالیس (40) خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ تمام خصوصیات کا استنباط و استدلال احادیث مبارکہ سے کیا گیا ہے۔[27]

خصائص رسول عالم

مترجم: حافظ محمد صفدر عظیم

ناشر: عکس پبلی کیشنز، لاہور 2018ء

علامہ سراج الدین ابن الملقن کی کتاب غایۃ الرسول فی خصائص الرسول کا یہ اُردو ترجمہ ہے۔[28]

خصائص وشمائل نبوی

مصنف: حافظ محمد قاسم علی قادری

ناشر: شبیر برادرز اُردو بازار لاہور، 2017ء

صفحات: 248

اس کتاب میں تقریباً تین سو سے زائد حضور نبی کریم کے خصائص بیان کیے گئے ہیں۔

حضور نبی کریم کے معجزات بھی ذکر کیے گئے ہیں۔

شروع میں نبی کا معنی و مفہوم تبری تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔[29]

خصائص مصطفیٰ

صفحات 87

مصنف سید اسد محمود کاظمی

علماو مشائخ سپریم کونسل میر پور آزاد کشمیر 2010ء

اس کتاب کے پانچ ابواب بنائے گئے ہیں اور تیسری فصل ہیں وہ خصائص شامل ہیں جو آخرت میں صرف حضور نبی اکرم a کے ساتھ خاص ہے۔

فصل چہارم میں امت محمدیہ کے وہ خصائص بیان کیے گئے ہیں جو آخرت میں انہیں عطا ہوں گے۔ دوسرے باب میں حضور نبی اکرم کے وہ خصائص ہیں جن میں آپ اپنی امت سے ممتاز ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جن میں آپ کے ساتھ دیگر انبیاء کی شرکت کا علم اور بعض ایسے ہیں جن میں ان کی شرکت کا حکم نہیں اس کے چار فصلیں ہیں۔

فصل اول میں وہ واجبات ہیں جو حضور نبی اکرم کے ساتھ خاص ہیں۔

دوسری فصل میں وہ محرمات بیان کیے گئے ہیں جو حضور نبی اکرم کے ساتھ خاص ہیں۔

تیسری فصل میں وہ مباح چیزیں بیان کی گئی ہیں جو حضور نبی اکرم کے ساتھ خاص ہیں۔

چوتھی فصل میں حضور نبی کریم کی عظمت و فضیلت بیان کی گئی ہے۔

اس کتاب میں کل حضور نبی اکرم کی آٹھ سو سینتیس (837) خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔[30]

آنحضرت کے فضائل و شمائل

مصنف: حسین بن مسعود البغوی

مترجم: مولانا خالد محمود

ناشر: بیت العلوم لاہور

صفحات: 128

یہ کتاب امام بغوی کی شہرہ آفاق تصنیف "شرح السنہ" سے ماخوذ آنحضرت کے فضائل وشمائل کا حسین مجموعہ ہے۔ اس کا آغاز آپ کے اسمائے گرامی کے دلربا تذکرہ سے ہوتا ہے پھر۔ حلیہ مبارک، اخلاق کریمانہ، تواضع وسخاوت، حیا اور کم گوئی اسی طرح آپ کے تبسم، واقعہ معراج، ہجرت جیسے خوبصورت واقعات کو اس میں بیان کیا گیا ہے (31)

خصائص مصطفی

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری

اشاعت اول:2002ء

منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔

اجمالی جائزہ

یہ کتاب چار سو ستاون (457) صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں خصائص مصطفی کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں دنیوی خصائص کو بیان کیا گیا ہے ا اس باب میں دنیاوی حوالے سے حضور نبی کریم کی چھبیس (26) خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔

جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

تخلیق میں اولیت، نبوت میں اولیت، عالم ارواح میں تصدیق رسالت کا اعزاز، عمومیت رسالت، نبوی شرف و فضیلت، کثیر الاسماء ہونا۔ سابقہ کتب میں ذکر مصطفی، ختم نبوت، اعجاز قرآن، غیر معمولی رعب و دبدبہ، جوامع الکلم، مال غنیمت کا حلال ہونا تمام روئے زمین کا مسجد ہونا، حفاظت کا الوہی اہتمام حضور کے معترضین کو خود اللہ تعالیٰ کا جواب دینا، بے مثال فہم و فراست، خازن و قاسم ہونا، تشریعی اختیارات، تکوینی اختیارات، ہوائے نفس سے حفاظت، شیطان سے حفاظت، ہمہ وقت مستجاب الدعوات ہونا، حضور نبی اکرم کی جسمانی قوت، طہارت فضلات، نیند میں بھی قلب اطہر کا بیدار ہونا، حالت نماز میں حضور کے حکم کی تعمیل، نزول اسرافیل، چودہ نقباء یا وزراء کا عطا کیا جانا، کثرت معجزات دجال کے بارے میں تمام انبیاء سے زیادہ معجزات، افضلیت عہد نبوی، ازواج مطہرات سے تا ابد حرمت نکاح، صاحبزادی سے نبی سلسلہ کا اجراء

دوسرے باب میں حضور نبی کریم کے برزخی خصائص بیان کیے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قبر میں جسم اطہر کا سلامت رہنا، قبر مبارک میں رزق کی فراہمی، قبر انور میں نماز کی ادائیگی، روضہ اقدس سے اذان و اقامت کی صدا، حیات و وصال تمام امت کے لیے موجب خیر ہونا، سلام امت کی سماعت، امتیوں کے سلام کا جواب عطا فرمانا۔ ملائکہ کا بارگاہ مصطفیٰ میں پیش کرنا، احوال امت کا علم ہونا، درود بھیجنے والوں کے نام و نسب کا علم ہونا۔

روضہ اقدس پر ستر ہزار ملائکہ کی ادائیگی قبر میں ذریعہ نجات، پیمان مصطفےٰ، تیسرے باب میں حضور نبی کریمa کے اخروی خصائص بیان کیے گئے ہیں۔ اس باب کو دو فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فصل میں قیامت میں ظاہر ہونے والے خصائص بیان کیے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ قبر انور سے اٹھنے میں اولیت۔

ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں ظہور قدسی، براق پر سواری

تمام نوع انسانی کی قیادت

تمام اولاد آدم کی سرداری

لواء حمد کے علم بردار

جملہ امم حضور کے جھنڈے تلے جمع ہوں گی۔

بارگاہ ایزدی میں سجدہ کی سب سے پہلے اجازت، انبیاء کے امام اور خطیب، اہل محشر کے لیے نجات کی بشارت، پل صراط سے گزرنے میں اولیت، پل صراط، میزان اور حوض کوثر پر غمگسار امت، مقام محمود کے منصب اعلیٰ پر فائز ہونا، تمام اولین و آخرین حضور کی مدح سرائی کریں گے۔

شفاعت میں اولیت، شفاعت کبریٰ کا شرف عظیم، روز قیامت تمام انبیاء وامم حضور a سے مدد طلب کریں گے۔ حضور کو خصوصی کلماتِ حمد کا عطا کیا جانا خود روز محشر حضور کی رضا کو مقصود ٹھہرائے گا۔ روز قیامت خلعت فاخرہ کا عطا کیا جانا عرش پر کرسی رحمان کے دائیں جانب حضور کی مسند کار کھا جانا۔

ایک ہزار فرشتوں کا حضور کا طواف کرنا، تمام امتوں اور پیغمبروں پر گواہی، تمام امتوں پر امت محمدیa کی عددی کثرت اس کی دوسری فصل میں حضور نبی کریم کے جنت میں ظاہر ہونے والے خصائص بیان کیے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جنت کی کنجیاں دست مصطفی میں، جنت کا افتتاح دست مصطفی سے۔ جنت کے اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہونا، عطائے کوثر و تسنیم، رسول معظم کے لیے جنت میں منبر کی تنصیب، جنت میں حضرت آدمe کو ابو محمد کے لقب سے پکارا جائے گا۔

تمام اہل جنت کا وظیفہ مصحفِ محمد (قرآن مجید) ہو گا۔

تمام اہل جنت کی زبان، زبانِ محمدی (عربی) ہو گی، اگر اس کتاب میں حضور نبی کریمa کی بیان کردہ خصوصیات کو عددی اعتبار سے دیکھا جائے تو کل اٹھہتر (78) خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

باب اول میں تینتیس (33) خصوصیات بیان کی گئی ہیں جبکہ باب دوم میں تیرہ (13) خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ اور باب سوم کی پہلی فصل میں چوبیس (24) خصوصیات بیان کی گئی ہیں اور اس کی دوسری فصل میں آٹھ (8) خصوصیات بیان کی گئی ہے۔

اس کتاب میں حضور نبی کریم کی تمام خصوصیات کو قرآن وحدیث کے حوالہ جات کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔[32]

الفتوحات النبویة فی الخصائص الاخرویة (حضورaکے اُخروی خصائص مبارکہ)

مصنف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناشر: منہاج القرآن پرنٹرز'لاہور

صفحات: 235

یہ کتاب حضور نبی اکرم کے اُخروی خصائص پر مشتمل ہے۔ اس میں تاجدار کائنات کی وہ خصوصیات جن کا تعلق فقط آخرت سے یا بروز محشر سے ہے۔ ان کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں آپ کے اُخروی خصائص کو 14 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس میں تمام اُمروی خصوصیات کو احادیث مبارکہ کی دوستی میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں 189 احادیث کو جو امام الانبیاء کے اُخروی خصائص پر ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے۔(33)

العظمة النبوية فى الخصاءص البرزخية

(حضور کے برزخی خصائص مبارکہ)

مصنف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناشر: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

صفحات: 172

اس کتاب میں امام الانبیاء کے برزخی خصائص مبارکہ پر 160 احادیث مبارکہ کو جمع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب 8 ابواب پر مشتمل ہیں۔ اس میں خاص طور پر قبر میں ہر ایک میت سے مقام مصطفی کے متعلق پوچھے جانے کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ نیز قبر انور میں حضور کے سامنے اعمال امت پیش کیے جانے کا اور درود و سلام پیش کیے جانے کا بیان اور دیگر برزخی امور کے حوالے سے آپ کی خصوصیات کو جمع کیا گیا ہے۔(34)

الميزات النبوية فى الخصاءص الدنيوية

(حضورaکے خصائص دنیوی کا بیان)

مصنف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناشر: منہاج القرآن پرنٹرز

صفحات: 276

کتاب ہذا میں سید الانبیا کے دنیوی خصائص کو جمع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب 12 ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ کی نسبی فضیلت و طہارت کا بیان، آپ کو تمام خزانے عطا کرنا، اسماء مبارکہ کا تذکرہ، پہاڑوں، درختوں، پتھروں کا حضور سے

محبت و تعظیم کا بیان اور دیگر کئی دنیوی خصائص کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی خاصیت یہ ہے کہ کے تمام دنیوی خصوصیات کو احادیث مبارکہ کی روسے بیان کیا گیا ہے اور 225 احادیث پر یہ کتاب مشتمل ہے۔[35]

المكانة العلية فى الخصاءص النبوية

(حضور a کے نبوی خصائص مبارکہ)

مصنف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناشر: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

صفحات: 524

کتاب ہذا کو مصنف نے 22 ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ یہ کتاب تاجدار مدینہ کے نبوی خصائص پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ کے نبوی خصائص پر 503 احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ اس میں ان تمام خصائص کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی جو آپ کی نبوت سے متعلق ہیں۔ یعنی جیسے نبوت محمد کے شرف کا بیان، تمام انبیاء پر فضیلت، تخلیق آدم سے قبل بھی آپ a کا نبی ہونے جیسے اہم خصائص کو مرتب کیا گیا ہے۔[36]

References

[1] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Khaṣāiṣ-e-Musṭafā* (Lahore: Minhāj Publications, 2003), 19-20.

[2] Ibn Ṭūlūn al-Damashqī, *Khaṣāiṣ-al-Mukhtār, ed. Muhammad Bhā', 5.*

[3] Ṣāliḥ Ahmad Shāmī, *Man Ma'een al-Khaṣāiṣ* (Beirūt: Al-Maktab al-Islāmī, 2000), 12.

[4] Jalāl al-Dīn Syūṭī, *Zikr-e-Khair al-Wrā al-Ma'rūf Khaṣāiṣ al-Kubrā* (Rawalpindi: Mu'azmā Printers).

[5] Syūṭī, *'Ismat-e-Nabwī* (Lahore: Sunny Literary Society, 2003).

[6] Syūṭī, *Kītāb al-Ṣugrā fi Khṣāiṣ al-Musṭafā* (Gujranwala: Faiz Millat Publicatons, 2013).

[7] Mullā khāṭir Khalīl Ibrāhīm, *Khaṣāiṣ-e-Rasool* (Lahore: Idāra Ghūsia Razawia).

[8] Mullā khāṭir, *Imtiāzāt-e-Musṭafā* (Lahore: Ḥijāz Publications, 2012).

[9] Muhammad Faiz Ahmad Owaisī, *Yak Ṣad Khaṣāiṣ-e-Musṭafā* (Karachi: Anjuman Anwar al-Qādriya).

[10] Syed Manzoor Ahmad Shāmī, *Ḥazrat Syednā al-Anbiyā aur Āp ki Imtiāzī Khṣūṣiāt* (Sindh: Maktabah Jāmiya Naqshbandiyā Qādriā).
[11] Abdullah Muhammad Ibn Ṣadīq Gamārī, *Qurān aur Fazāil-e-Nbwī* (Phāliā: Idāra Khidmat Islām, 2018).
[12] Muhammad Hussain Shāh ʻAlī Pūrī, *Afzal-Rusul* (Zāwiya Publishers, 2002).

[13] Ḥāfiz Zāhid ʻAlī, *Khaṣā'iṣ-un-Nabī* (Lahore: Rāḥat Publishers, 2003).
[14]۔ حافظ زاہد علی، خصائص النبیa، راحت پبلشرز، لاہور، 2003
[15] Hāroon Muāwiya, *Khoṣūṣiāt-e-Musṭafā* (Karachi: Dār al-Ishāʻt, 2007).
[16] Fatah Muhammad Naseem Shān, *Khair al-Anām Man Āyāt al-Qurān* (Lahore: Maktabah Jamāl Karam, 2008).
[17] Syed Muhammad Abū al-Khair Kashfī, *Muqām-e-Muhammad: Qurān key Aʻiny mein* (Karachī: Dār al-ʻIshāt, 2005).
[18] Muhammad Ibn ʻAlawī Ibn ʻAbbās, *Khaṣā'iṣ-e-Muhammadiya* (Lahore: Idāra Maṣaraf Nuʻmāniya, 2009).
[19] Muhammad Sanā'ullah Shujaʻ Ābādī, *Maʻārif Ism-e-Muahmmad* (Lahore: Dār al-Kitāb, 2004).

[20] Muhammad Mareen Khālid, *Maʻrafat Ism-e-Muhammad* (Lahore: Fāteh Publishers, 2002).

[21] Owaisī, *Shehd sy Mīthā Nām-e-Muhammad* (Bahāwalpūr: Idāra Taṣnīfāt, 1985).

[22] Dr. Muhammad Ṭāhir Musṭafā, *Falsaf-e-Ismāiy-e-Rasool* (Faisal Nāshrān-o-Tājrān-e-Kutub, 2008).

[23] Muhammad Naʻeem Ahmad Barkātī, *Maʻaraf-e-Ism-Muhammad* (Lahore: 2010).

[24] Syed Muhammad Hāshim Sindhī, *Ḥadīqat-al=Ṣaf fī Asmā' al-Nabī al-Musṭafā* (Karachi: Maktabah Al-Rāzī, 2012).

[25] Mowlānā ʻAbd al-Maʻbūd, *Shumā'l-e-Khaṣā'iṣ-s-Nabwī* (Lahore: Maktabah Raḥmaniya, n.d).
[26] ʻAlī Asghar, *Syed al-Anbiya kī Imtiāzī Khūṣiyāt* (Rābiya Book House).

[27] Muhammad ʻAzeem Ḥāṣlpūrī, *Khṣūṣiyāt-e-Muhammad Rasoolullah* (Maktabah Islāmiya, 2013).
[28] Muhammad Ṣafdar ʻAzeem, *khaṣāiṣ-e-Rasool-e-ʻĀlam* (Lahore: ʻAks Publications).

[29] Muhammad Qāsim ʻAlī Qādrī, *Khaṣāiṣ-o-Shumāil-e-Nabwī* (Lahore: Shabeer Brādar s, 2017).
[30] Syed Asad Maḥmood Kāzmī, *Khaṣāiṣ-e-Musṭafā* (Meerpūr: ʻUlamā-o-Mashā'ikh Supreme Council, 2010).
[31] Hussain Ibn Masʻūd, *Ānhazrat key Fazāi'l-o-Shumā'il* (Lahore: Bait al-ʻUloom).
[32] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Khaṣā'iṣ-e-Musṭafā* (Lahore: Minhāj al-Quirān Publications, 2002).

[33] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Ḥazoor key Ukhrwī Khaṣā'iṣ-e-Mubārakah* (Lahore: Minhāj al-Quirān Publications, 2002).

[34] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Ḥazoor key Bazmī Khaṣā'iṣ-e-Mubārakah* (Lahore: Minhāj al-Quirān Publications, 2002).

[35] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Ḥazoor key Khaṣā'iṣ-e-Dīnwī kā Byān* (Lahore: Minhāj al-Quirān Publications, 2002).

[36] Dr. Muhammad Ṭāhir al-Qādrī, *Ḥazoor key Nabwī Khaṣā'iṣ-e-Mubārakah* (Lahore: Minhāj al-Quirān Publications, 2002).